# استقبالِ ماہِ
# رمضان

02-May-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ     وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ     وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

## دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

حضرت سَیِّدُنا شیخ اَحمد بن مَنْصُور رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جب فَوت ہوئے تو اہلِ شیراز میں سے کِسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامِع مَسجِد کی مِحراب میں کھڑے ہیں اور اُنہوں نے بِہترین حُلَّہ (جنّتی لباس) زَیبِ تَن کیا ہوا ہے اور سَر پر مَوتیوں والا تاج (Crown) سجا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے حال دریافت کیا تو فرمایا: ”اللہ پاک نے مجھے بخشا، کرم فرمایا اور تاج پہنا کر جنَّت میں داخِل کیا۔“ پوچھا: کِس سبب سے؟ فرمایا: ”میں تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُوْدِ پاک پڑھا کرتا تھا یِہی عَمَل کام آگیا۔“ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن۔ (القولُ البَدِیع ص ۲۵۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!     صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ”نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ مُسلمان کی نِیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

**مَدَنی پھول:** بیان میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

---

[1] ... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

# بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمٹ سَرک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰـہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** بہت جلد رَمَضَانُ الْمُبَارَک کا خوبصورت مہینہ اپنے دامن میں رحمتوں اور مغفرتوں کے خزینے لئے ہمارے درمیان جلوہ گر ہونے والا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں رحمتیں اور برکتیں اپنے عروج پر ہوتی ہیں، اس ماہِ مقدس کا ہر ہر لمحہ، ہر ہر پل، ہر ہر ساعت اور ہر ہر گھڑی رحمت بھری ہے۔ اِس مہینے میں اَجر و ثَواب بہُت بڑھ جاتا ہے، نَفْل کا ثَواب فَرض کے برابر اور فَرض کا ثَواب ستّر (70) گُنا کر دیا جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں اس ماہِ مُبارک کا خوب خوب فیضان لُوٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** اے کاش! ہم سارے روزے ظاہری و باطنی آداب کے ساتھ رکھنے اور خشوع و خضوع کے ساتھ فرض نمازیں، نوافل و نمازِ تراویح ادا کرنے میں کامیاب

ہو جائیں، تلاوتِ قرآنِ کریم کا خوب جذبہ نصیب ہو جائے۔اِنْ شَآءَ اللہ آج ہم استقبالِ ماہِ رمضان سے مُتَعلِّق ہی کچھ مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کریں گی۔ اے کاش! پورا بیان اچھی اچھی نیّتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سُننا نصیب ہو جائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آیئے! سب سے پہلے رمضان المبارک میں نیکیوں کی ترغیب پر مشتمل اَمِیْرُ الْمُؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا ایمان افروز خطبہ سنتی ہیں اور خُوب خُوب نیکیاں کرکے رمضان المبارک کو خوش آمدید کہنے کی نیت کرتی ہیں، چنانچہ

## اِسْتِقْبالِ رَمَضان پر نصیحت آموز خطبہ

**منقول** ہے کہ جب رَمَضانُ المبارک کی آمد ہوتی تو اَمِیْرُ الْمُؤمنین حَضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ رَمَضان المبارک کی پہلی شب نمازِ مغرب کے بعد لوگوں کو نصیحت آموز خطبہ دیتے ہوئے اِرْشاد فرماتے: اے لوگو! بیٹھ جاؤ! بے شک اس مہینے (Month) کے روزے تم پر فرض کیے گئے ہیں، البتہ اس میں نوافل کی ادائیگی فرض نہیں ہے، لہٰذا جو بھی نوافل ادا کرنے کی استطاعت رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نوافل ادا کرے کیونکہ یہ وہی بہترین نوافل ہیں جن کے بارے میں اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا ہے اور جو نوافل کی ادائیگی کی اِستطاعت نہیں رکھتا اُسے چاہیے کہ اپنے بستر پر سو جائے۔

تم میں سے ہر بندہ یہ کہتے ہوئے ڈرے کہ اگر فُلاں شخص روزہ رکھے گا تو میں روزہ رکھوں گا، اور اگر فُلاں شخص نوافل ادا کرے گا تو میں بھی نوافل پڑھوں گا۔ جو بھی روزہ رکھے یا نوافل ادا کرے تو اللہ پاک کی رضا کے لیے کرے۔

تم میں سے ہر شخص کو یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے درحقیقت نماز ہی میں ہوتا ہے۔

پھر آپ نے دو تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا کہ اللہ پاک کے گھر میں فضول باتیں کرنے سے بچتے رہو۔ پھر تین مرتبہ یہ ارشاد فرمایا: **أَلَا لَا يَتَقَدَّمَنَّ الشَّهْرَ مِنْكُمْ أَحَدٌ** خبردار! تم میں سے کوئی بھی ہرگز اِس مبارک مہینے کو فضول نہ گزارے۔(مصنف عبدالرزاق، کتاب الصیام،باب قیام رمضان، ۲۰۴/۴، حدیث:۷۷۴۸ملتقطاً)

شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ماہِ رَمَضَانُ الْمُبَارَک کی آمد پر خوشی اور مَسَرَّت کا اظہار کرنے، ربِّ کریم کی اس عظیم نعمت پر اظہارِ شُکر کرنے اور اس ماہِ غُفران کی عظمت واَہَمِّیَّت اُجاگر کرنے کے لئے یہ خوبصورت اور پیارا کلام لکھا:

# مرحبا صد مرحبا!

مرحبا صد مرحبا پھر آمدِ رَمضان ہے
کِھل اُٹھے مُرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

یاخُدا ہم عاصیوں پہ یہ بڑا اِحسان ہے
زِندگی میں پھر عطا ہم کو کِیا رَمضَان ہے

تجھ پہ صدْقے جاؤں رَمضاں! تُو عَظِیمُ الشان ہے
تجھ میں نازِل حق تعالیٰ نے کیا قرآن ہے

اَبرِ رَحمت چھا گیا ہے اور سَماں ہے نُور نُور
فَضْلِ ربّ سے مَغْفِرَت کا ہو گیا سامان ہے

ہر گھڑی رَحْمت بھری ہے ہر طرف ہیں بَرکتیں
ماہِ رَمَضَاں رَحمتوں اور بَرکتوں کی کان ہے

آگیا رَمضَاں عبادت پر کَمَر اب باندھ لو
فیض لے لو جلد یہ دِن تیس کا مہمان ہے

عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام جُھوم جاؤ مُجرِمو! رَمضاں مَہِ غُفران ہے
یاالٰہی تُو مدینے میں کبھی رَمَضاں دِکھا مُدّتوں سے دِل میں یہ عطّار کے اَرمان ہے
(وسائل بخشش مرمم، ص۷۰۵، ۷۰۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** اس ایمان افروز خطبے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ماہِ رمضان کی اہمیت (Importance) و فضیلت سے بخوبی واقف تھے اور اس نُور بار مہینے سے عقیدت و محبت کرتے تھے، اس لیے جیسے ہی یہ مبارک مہینا جلوہ گر ہوتا تو نہ صرف خود نیکیوں میں مشغول ہو جاتے بلکہ مسلمانوں میں عبادت کا ذوق و شوق بیدار کرنے کیلئے انہیں بھی اس مقدّس مہینے میں اخلاص کے ساتھ کثرت سے عبادت کی ترغیب دلاتے۔

آمدِ رمضان کے پُرنور موقع پر قندیلوں کے ذریعے مساجد کو روشن کرنا بھی آپ کے مبارک معمولات میں شامل تھا جیسا کہ حضرت سَیِّدُنا ابو اسحاق ہَمدانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ المرتضٰی، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ رمضانُ المبارک کی پہلی رات (First Night) باہر نکلے تو دیکھا کہ مساجد پر قندیلیں چمک رہی ہیں اور لوگ کتابُ اللہ کی تلاوت کر رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر آپ نے ارشاد فرمایا: نَوَّرَ اللّٰہُ لِعُمَرَ فِیْ قَبْرِہٖ کَمَا نَوَّرَ مَسَاجِدَ اللّٰہِ بِالْقُرْآنِ یعنی اللہ پاک اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی قبر کو ویسا ہی منوّر کر دے جیسا آپ نے (رمضانُ المبارک میں) مساجد کو قرآن سے منوّر کیا۔ (فیضان فاروق اعظم، ۱/۷۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## رمضان کیسے گزاریں؟

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اس مقدّس مہینے کو عظیم الشّان طریقے سے خوش آمدید کہنے کی تیّاری شروع کر دیں، اسے فضولیات اور غفلت میں گزارنے کے بجائے اخلاص کے ساتھ نیک اَعمال میں گزاریں۔ فرائض و واجبات تو ہمیشہ ادا کرنے ہوتے ہیں اس مہینے میں ہمیں ان کے ساتھ ساتھ سنن و مستحبات پر بھی عمل کرنا چاہیے۔ نوافل کی کثرت کرنی چاہیے۔ ہر لمحے کو ذکر اذکار میں گزارنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ روزانہ کچھ نہ کچھ تلاوتِ قرآن کرنی چاہیے۔ خوب خوب صدقہ و خیرات میں حصہ ملانا چاہیے۔ تہجد اور اشراق وچاشت کے نوافل ادا کرنے چاہئیں۔ غریبوں اور مسکینوں کی حسبِ استطاعت امداد کرنی چاہیے۔ شب بیداری اور توبہ و استغفار کی کوشش کرنی چاہیے۔ درود و سلام کی کثرت کرنی چاہیے۔ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں شرکت اور ماہِ رمضان کے روزانہ 2 مدنی مذاکروں کو دیکھنے کی ترکیب کرنی چاہیے۔ مدنی چینل (Madani Channel) پر نشر ہونے والے سلسلے دیکھنے جیسی نیکیوں میں مشغولیت کی کوشش کرنی چاہیے۔ اَلْغَرَض! اس ماہ میں ہمیں ہر اس نیک و جائز کام میں وقت گزارنا چاہیے جس میں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب، دکھیا دلوں کے طبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا ہو۔ اے کاش کہ ہم گناہگاروں کی ناقص عقل میں بھی رمضانُ المبارک کی اہمیت راسخ ہو جائے اور ہم بھی اس مہینے میں نیکیاں جمع کر کے اپنے آپ کو جہنّم سے نجات دلانے میں کامیاب ہو جائیں۔ آیئے! اس عظیمُ الشّان مہینے کی اہمیت و فضیلت اپنے دل میں بڑھانے اور اس ماہ میں نیکیوں کا جذبہ پانے کی نِیَّت سے 2 ارشاداتِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنئے اور ابھی سے نیکیوں پر کمر بستہ ہو جایئے۔

چنانچہ

## بہترین مہینا

❖ ارشاد فرمایا: تم پر ایسا مہینا آیا ہے جس سے بہتر کوئی مہینا مومنوں پر نہیں آیا اور منافقوں پر اس سے سخت مہینا کوئی نہیں اور بے شک اللہ پاک اس کے نوافل اور اس کے ثواب کو شروع ہونے سے پہلے لکھ دیتا ہے اور کوئی شک نہیں کہ مومن کے اندر اس مہینے میں عبادت کی قوت لوٹائی جاتی ہے اور منافق میں غفلت، مومن کے لئے یہ مہینا غنیمت اور منافق کے لئے بوجھ (Burden) ہے۔ (شعب الایمان، باب فی الصیام، فضائل شھر رمضان، ۳/۳۰۴، حدیث: ۳۶۰۷)

## کاش! پورا سال رمضان ہی ہو

❖ ارشاد فرمایا: اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضان کیا ہے تو میری اُمّت تمنّا (Wish) کرتی کہ کاش! پورا سال ہی رَمَضان ہو۔ (ابن خزیمه، ۳/۱۹۰، حدیث: ۱۸۸۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ماہِ رمضان اور مسلمان

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** ماہِ رمضان کی شان و عظمت دیگر مہینوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔ سعادت مند اسلامی بہنیں اس مہینے کے آتے ہی نیک کاموں میں مشغول (Busy) ہو جاتی ہیں، نماز روزے کی پابندی شروع کر دیتی ہیں، شوقِ تلاوت اور ذوقِ عبادت بڑھ جاتا ہے، صدقہ و خیرات سے غربا و مساکین کی مدد کی جاتی ہے، انفرادی اور اجتماعی عبادات کا سلسلہ بڑھ جاتا ہے، اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہی وہ مبارک مہینا ہے کہ جس میں عبادات کا اَجر و ثواب کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ چنانچہ

حضرت سیّدُنا ابراہیم نَخْعِی رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ماہِ رَمَضان میں ایک دن کا روزہ رکھنا ایک ہزار (1000) دن کے روزوں سے افضل ہے، ماہِ رَمَضان میں ایک مرتبہ تسبیح کرنا (یعنی سبحٰن اللہ کہنا) اس

ماہ کے علاوہ ایک ہزار (1000) مرتبہ تسبیح کرنے سے افضل ہے اور ماہِ رَمَضان میں ایک رَکعت پڑھنا غیر رَمَضان کی ایک ہزار (1000) رَکعتوں سے افضل ہے۔ (درمنثور، ۱/۴۵۴)

افسوس! کہ اس مہینے میں بعض نادان و ناقدری اسلامی بہنوں کا یہ حال ہوتا ہے کہ بخشش ومغفرت سے مالا مال اس نورانی مہینے کو بھی عام مہینوں کی طرح موبائل و انٹرنیٹ کے بے جا استعمال اور بازاروں میں گھومنے پھرنے میں گنوادیتی ہیں، پہلے کے مسلمانوں میں ماہِ رمضان میں عبادات بجالانے کا جذبہ کُوٹ کُوٹ کر بھرا ہوتا تھا اور وہ اس مقدّس مہینے میں کثرت سے عبادتِ الٰہی بجالاتے تاکہ زیادہ سے زیادہ قُربِ خداوندی حاصل کیا جاسکے۔ آیئے! بطورِ ترغیب ایک ایمان افروز حکایت سنتی ہیں تاکہ ہماری سُستی دُور ہو اور عبادت کا ذوق و شوق نصیب ہو۔ چنانچہ

## عبادت گزار خادمہ

حضرت سیِّدُنا محمد بن ابی فَرَج رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ماہِ رمضان میں ایک خادمہ کی ضرورت پڑی جو ہمیں کھانا تیار کردے، میں نے بازار میں ایک خادمہ کو دیکھا جس کی کم قیمت بولی جارہی تھی، اس کا چہرہ پیلا، بدن کمزور اور جِلد خشک تھی۔ میں اس پر ترس کھاتے ہوئے اسے خرید کر گھر لے آیا اور کہا: برتن پکڑو اور رمضان کی ضروری اشیا کی خریداری کے لئے میرے ساتھ بازار چلو۔ تو وہ کہنے لگی: اے میرے آقا! میں تو ایسے لوگوں کے پاس تھی جن کا پورا زمانہ رمضان ہوا کرتا تھا۔ اس کی یہ بات سن کر میں سمجھ گیا کہ یہ ضرور اللہ پاک کی نیک بندی ہوگی۔ وہ ماہِ رمضان میں ساری رات عبادت کرتی اور جب آخری رات آئی تو میں نے اس کو کہا: عید کی ضروری اشیا خریدنے کے لئے ہمارے ساتھ بازار چلو۔ تو وہ پوچھنے لگی: اے میرے آقا! عام لوگوں کی ضروریات خریدیں گے یا خاص لوگوں کی؟ میں نے

اس سے کہا: اپنی بات کی وضاحت کرو؟ تو اس نے کہا: عام لوگوں کی ضروریات تو عید کے مشہور کھانے ہیں جبکہ خاص لوگوں کی ضروریات مخلوق سے جدا ہونا، خدمت کے لئے فارغ ہونا، نوافل کے ذریعے اللہ پاک کا قُرب حاصل کرنا اور عاجزی وانکساری کرنا ہے۔ یہ سُن کر میں نے کہا: میری مراد کھانے کی ضروری اشیا ہیں۔ اس نے پھر پوچھا: کون سا کھانا؟ جو جسموں کی غذا ہے یا دِلوں کی؟ تو میں نے کہا: اپنی بات واضح کرو؟ تو اس نے مجھے بتایا: جسموں کی غذا تو معروف کھانا اور خوراک ہے جبکہ دلوں کی غذا گناہوں کو چھوڑنا، اپنے عیب دُور کرنا، محبوب یعنی اللہ پاک کے دِیدار سے لُطف اندوز ہونا اور مقصود کے حصول پر راضی ہونا لیکن ان چیزوں کے لئے تکبر چھوڑنا، مولیٰ پاک کی طرف رجوع کرنا اور ظاہر وباطن میں اس پر بھروسا کرنا ضروری ہے۔ پھر وہ لونڈی نماز کے لئے کھڑی ہوگئی، اس نے پہلی رکعت میں پوری سورۂ بقرہ پڑھی، پھر سورۂ اٰلِ عمران شروع کر دی، پھر ایک سورت ختم کر کے دوسری سورت شروع کرتی رہی یہاں تک کہ سورۂ ابراہیم کی اس آیت تک پہنچ گئی:

يَّتَجَرَّعُهٗ وَ لَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَ يَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآىٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

(پ۱۳، ابراھیم:۱۷)

ترجمۂ کنزُالایمان: بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا اور گلے سے نیچے اُتارنے کی امید نہ ہوگی اور اسے ہر طرف سے موت آئے گی اور مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے ایک گاڑھا عذاب۔

پھر وہ روتی ہوئی اسی آیت کی تکرار کرتی رہی یہاں تک کہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑی، جب میں نے اُسے حرکت دی تو اس کی رُوح قَفَسِ عُنصری سے پرواز کر چکی تھی۔

(حکایتیں اور نصیحتیں، ص ۹۰ بتغیر قلیل)

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** بیان کردہ حکایت سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے کے لوگ ماہِ رمضان کے حقیقی کے قدردان ہوتے تھے جبکہ اب اس مقدس ماہ کی ناقدری کی جاتی ہے۔ ☆**پہلے کے لوگ** ماہِ رمضان میں عبادت میں مصروف ہو جاتے تھے جبکہ اب ایک تعداد کاروبار (Business) میں زیادہ مصروف ہو جاتی ہے۔ ☆**پہلے کے لوگ** ماہِ رمضان میں راتوں کو جاگ کر اللہ پاک کی عبادت کرتے تھے جبکہ اب ایک تعداد رمضان کی راتیں کھیل کود میں گنوا دیتی ہے۔ ☆**پہلے کے لوگ** ماہِ رمضان کے ہر ہر پل کو نیکیوں میں گزارنے کی کوشش کرتے جبکہ آج ایک تعداد اس ماہ میں ہر وقت پیسہ کمانے کی دھن میں مگن ہو جاتی ہے۔ ☆**پہلے کے لوگ** رمضان آنے سے پہلے اپنی مصروفیات ختم کر کے خود کو طاعت و بندگی میں مصروف کر دیتے جبکہ آج لوگ رمضان آنے سے پہلے اس ماہ میں مال دولت کمانے کی ترکیبیں (Plans) سوچ کر ان پر عمل کرنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ ☆**پہلے کے لوگ** ماہِ رمضان میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کی جستجو میں ہوتے تھے جبکہ آج کل اس میں زیادہ سے زیادہ پیسہ کمانے کی سوچ عام ہوتی جا رہی ہے۔ ☆**پہلے کے لوگ** ماہِ رمضان کو اپنے لیے نیکیاں کمانے کا موسم شمار کرتے تھے جبکہ آج کل اسے مال کمانے کا سیزن سمجھا جانے لگا ہے۔ ☆**پہلے کے لوگ** ماہِ رمضان میں زیادہ سے زیادہ وقت رضائے الٰہی کے حصول میں گزارتے جبکہ آج کل اس ماہ میں اوور ٹائم کرنے اور پیسہ حاصل کرنے کا رجحان زیادہ ہے۔ افسوس! صد افسوس! اب تو حال یہ ہو چکا ہے کہ بہانے بہانے سے رمضان کی خاص عبادت روزہ اسے بھی چھوڑنے کا رواج بنتا جا رہا ہے۔ ☆گرمی زیادہ ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆سر میں معمولی درد ہے تو

روزہ چھوڑ دیا۔ ☆ہلکی سی حرارت ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆طبیعت میں گرانی ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆کام زیادہ کرنا ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆اوور ٹائم لگانا ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔ ☆ذرا سا سفر کرنا ہے تو روزہ چھوڑ دیا۔

یقیناً بیماری و سفر اور اس طرح کی بعض مخصوص صورتوں میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے لیکن اس کا فیصلہ ہر ایک نہیں کر سکتا بلکہ کسی ماہر مفتی صاحب سے اپنے محارم کے ذریعے شرعی رہنمائی لے کر ہی روزہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے مگر اپنے گناہگار دل کے مشوروں پر عمل کرتے ہوئے روزے چھوڑ دینا کہاں کی دانشمندی ہے؟ اللہ پاک کے نیک بندے ماہِ رمضان کے اس قدر شیدائی ہوتے کہ کم عمری میں بھی سخت گرمی میں بھوک پیاس برداشت کر کے روزہ رکھ لیتے اور پھر اسے پورا کرنے کا بھی اہتمام فرماتے۔ آیئے! اسی ضِمن میں ایک ایمان افروز واقعہ سنئے اور اپنے اندر روزہ رکھنے کی حرص پیدا کیجئے۔ چنانچہ

## اعلیٰ حضرت کی روزہ کشائی

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت مولانا امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی روزہ کشائی کی تقریب کا حال بیان کرتے ہوئے مولانا سید ایوب علی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کا مقدس مہینا ہے اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پہلے روزہ کشائی کی تقریب ہے، کاشانۂ اَقدس میں جہاں اِفطار کا اور بہت قسم کا سامان ہے۔ ایک محفوظ کمرے میں فیرنی (ایک قسم کی کھیر جو دودھ، چینی اور چاولوں کے آٹے سے بنتی ہے) کے پیالے بھی جمانے کیلئے چُنے ہوئے تھے۔ آفتاب نصف النہار پر ہے، ٹھیک شدت کی گرمی کا وقت ہے کہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے والدِ ماجد (رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) آپ کو اسی کمرے میں لے جاتے ہیں اور دروازہ بند کر کے فیرنی (کھیر کا) ایک پیالہ اُٹھا کر دیتے ہیں کہ اِسے کھالو۔ آپ عرض کرتے ہیں: میرا تو روزہ ہے کیسے کھاؤں؟ اِرشاد ہوتا ہے: بچوں کا روزہ ایسا ہی ہوتا ہے، لو کھالو، میں نے دروازہ بند کر دیا ہے، کوئی دیکھنے والا بھی نہیں ہے۔ آپ عرض کرتے ہیں: جس کے حکم سے روزہ رکھا ہے، وہ تو دیکھ رہا ہے۔ یہ سنتے

ہی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے والدِ ماجد (رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) کی چشمانِ مبارک یعنی آنکھوں سے اَشکوں کا تار بندھ گیا اور کمرہ کھول کر باہر لے آئے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، ۱/۶۵)

اس کی ہستی میں تھا عمل جوہر، سنّتِ مصطفٰے کا وہ پیکر

عالمِ دین، صاحبِ تقویٰ، واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۵۷۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** آپ نے سُنا کہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بچپن ہی سے کس قدر سمجھ دار تھے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بچپن ہی سے کس قدر شریعت کے پابند تھے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بچپن ہی سے کیسے عاشقِ رمضان تھے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بچپن ہی سے کس قدر خوفِ خُدا کے مالک تھے۔

اسی طرح محبوبِ سبحانی، غوثِ صمدانی، شہبازِ لامکانی سَیِّدُنا شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی وِلادت ماہِ رَمضانُ الْمُبارَک میں ہوئی اور آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پہلے دن ہی سے روزے رکھنا شُروع کر دیئے۔

چنانچہ حضور غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی والدۂ ماجِدہ حضرت سَیِّدَتُنا اُمُّ الْخَیْر فاطمہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا فرمایا کرتی تھیں: جب میرا بیٹا عبدُ القادِر پیدا ہوا تو وہ رَمضانُ الْمُبارَک میں دن کے وَقْت میرا دُودھ نہیں پیتا تھا، اگلے سال رَمضان کا چاند غُبار (Dust) کی وَجہ سے نظر نہ آیا تو لوگ میرے پاس دَرْیافْت کرنے کے لئے آئے تو میں نے کہا کہ "میرے بچے نے دُودھ نہیں پیا۔" پھر مَعْلُوم ہوا کہ آج رَمضان کا دن ہے اور ہمارے شہر میں یہ بات مَشْہُور ہوگئی کہ سَیِّدوں میں ایک بچّہ پیدا ہوا ہے جو رَمضانُ الْمُبارَک میں دن کے وقت دودھ نہیں پیتا۔ (بهجة الاسرار، ذكر نسبه وصفته، ص ۱۷۲)

غوثِ اعظم مُتَّقِیْ ہر آن میں
چھوڑا ماں کا دُودھ بھی رَمَضان میں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## شانِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** غور کیجئے! عام بچے ولادت کے بعد بھی کئی کئی سال تک بے شعوری کی زندگی گزارتے ہیں لیکن **ہمارے غوث پاک کی شان** یہ تھی کہ اللہ پاک نے آپ کو وہ شعور (wisdom/ sense) عطا فرمایا تھا کہ پیدا ہوتے ہی روزہ رکھ لیا۔ **ہمارے غوثِ پاک کی شان** یہ تھی کہ پانچ (5) برس کی عمر میں بِسْمِ اللّٰہ خوانی کی رسم ادا کی گئی تو آپ نے تَعَوُّذْ (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم) اور تَسْمِیَہ (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم) کے بعد 18 پارے زبانی سُنا دیئے اور فرمانے لگے: میری ماں (رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا) کو بھی اِتنا ہی یاد تھا، وہ پڑھا کرتی تھیں تو میں نے سُن کر یاد کرلیا۔ (رسالہ مُنّے کی لاش، ص۴) **ہمارے غوثِ پاک کی شان** یہ تھی کہ آپ نے 40 سال (Forty years) تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز ادا فرمائی، آپ کا معمول تھا کہ جب بے وضو ہوتے تو اسی وقت وضو فرما کر 2 رکعت نماز نفل پڑھ لیا کرتے تھے۔ (بهجة الاسرار، ذكر طريقه، ص ۱۶۴) **ہمارے غوثِ پاک کی شان** یہ تھی کہ آپ بہت زیادہ عبادت و رِیاضت اور قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے والے تھے، پندرہ (15) سال تک رات بھر میں ایک قرآنِ پاک ختم کرتے رہے۔ (بهجة الاسرار، ذكر فصول من كلامه... الخ، ص۱۱۸ ملخصاً) اور روزانہ ایک ہزار (1000) رَکعت نفل ادا فرماتے تھے۔ (غوث پاک کے حالات، ص۳۲) **ہمارے غوثِ پاک کی شان** یہ تھی کہ آپ تیرہ (13) عُلوم میں بیان فرمایا کرتے تھے، آپ کے مدرسۂ عالیہ میں لوگ آپ سے

تفسیر، حدیث اور فِقْہ وغیرہ پڑھتے تھے، دوپہر سے پہلے اور بعد دونوں وقت لوگوں کو تفسیر، حدیث، فِقْہ، کلام، اُصول اور نَحْو پڑھاتے تھے اور ظہر کے بعد تجوید و قرأت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے۔ (بهجة الاسرار، ص ۲۲۵ ملخصاً) **ہمارے غوثِ پاک کی شان یہ تھی** کہ آپ کے دستِ کرامت پر پانچ سو (500) سے زائد غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا اور ایک لاکھ سے زیادہ ڈاکو، چور، فساق و فُجّار، فسادی اور بڑے بڑے گناہ کرنے والوں نے توبہ کی۔ (بهجة الاسرار، ذکر وعظه، ص ۱۸۴) **ہمارے غوثِ پاک کی شان یہ تھی** کہ آپ علم کا سمندر تھے۔ **شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کیا ہی خوب فرماتے ہیں:

مَظْہرِ عظمتِ غفّار ہیں غوثِ اعظم مُظْہرِ رِفْعتِ جبّار ہیں غوثِ اعظم
نائبِ احمدِ مُختار ہیں غوثِ اعظم اور سب ولیوں کے سردار ہیں غوثِ اعظم
میرے مرشد مری سرکار ہیں غوثِ اعظم میرے رہبر مرے غمخوار ہیں غوثِ اعظم
حشر کے روز ہماری بھی شفاعت کرنا آہ! ہم سخت گنہگار ہیں غوثِ اعظم

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص ۵۵۹-۵۶۱)

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** اللہ پاک ہمیں بزرگوں اور بالخصوص سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے فیضان سے مالامال فرمائے۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی ولادت رمضان کی پہلی تاریخ کو ہوئی اسی مناسبت سے ہم نے آپ کا ذکرِ خیر بھی کیا۔

## امام یوسف بن اسمعیل نبہانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا تذکرہ

ایک اور اللہ کے ولی، زبردست عالم، بہت بڑے محدث، چودھویں صدی کے شیخِ کامل، عاشقِ رسول حضرت سَیِّدُنا شیخ امام یوسف بن اسمٰعیل نبہانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یومِ وصال دو رمضان کو ہے۔ اللہ پاک ان کے فیوض و برکات سے ہمیں بھی مستفید فرمائے۔ حضرت سَیِّدُنا امام نَبہانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سفید داڑھی والے نورنور چہرے والے بزرگ تھے، حضرت سَیِّدُنا امام نَبہانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مقام و مرتبہ تو اپنی جگہ ان کی زوجہ کے بارے میں منقول ہے کہ اُنہیں خواب میں 84 بار جنابِ رسالت مآب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار ہوا۔ (جامع کراماتِ اولیاء، ص٦٧) اللہ کریم اپنے نیک بندوں کے صدقے ہمیں بھی جلوۂ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم شیخِ طریقت، اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کتنی پیاری دعا کرتے ہیں:

صدقے میں مِرے غوث کے تُو خواب میں یاربّ! جَلوہ مجھے سلطانِ مدینہ کا دِکھا دے
ہر وَقت جہاں سے کہ اُنہیں دیکھ سکوں میں جنَّت میں مجھے ایسی جگہ پیارے خُدا دے
اللہ مجھے سوز و گُداز ایسا عَطا کر تڑپا دے بیاں نعتِ نبی مجھ کو رُلا دے

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص١١٩، ١٢٠)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فی زمانہ دعوتِ اسلامی کا مہکتا ہوا مدنی ماحول ایک نعمت سے کم نہیں ہے۔ اس مدنی ماحول میں جہاں فرائض و واجبات پر عمل کی ترغیب دلائی جاتی ہے وہیں بزرگانِ دین کا ادب و احترام دل میں بسانے کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں اور جتنا ہو سکے ذیلی حلقے کے 8 مَدَنی کاموں میں عملی طور پر شرکت کی سعادت حاصل کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## اِعتِکاف کی بہاریں لُوٹئے

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** ہم ماہِ رمضان کا استقبال اور اس کا اکرام کرنے سے مُتَعَلِّق سن رہی تھیں، ماہِ رَمَضان کے اکرام کرنے اور اس کی برکتیں پانے کا ایک ذریعہ اعتکاف کرنا بھی ہے۔ اعتکاف کرنا اللہ کے پیارے رسول، بی بی آمنہ کے مہکتے پھول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سنت ہے۔ ایک بار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پورے ماہِ رمضان کا بھی اعتکاف فرمایا۔ چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: ایک مرتبہ سلطانِ دوجہان، شَہَنشاہِ کون ومکان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یکم رَمَضان سے 20 رَمَضان تک اِعتِکاف کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: میں نے شبِ قدر کی تلاش کیلئے رَمَضان کے پہلے عَشرہ کا اِعتِکاف کیا، پھر درمیانی عَشرہ کا اِعتِکاف کیا، پھر مجھے بتایا گیا کہ شبِ قدر آخری عَشرہ میں ہے، لہٰذا تم میں سے جو شخص میرے ساتھ اِعتِکاف کرنا چاہے وہ کر لے۔ (مسلم، کتاب الصیام، ص۴۵۷، حدیث ۲۷۶۹)

## اعتکاف کی برکتیں

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** ہوسکے تو ہم خود بھی اپنے گھروں میں اعتکاف کی ترکیب بنائیں اور اپنے محارم کو ماہ رمضان المبارک میں دعوتِ اسلامی کے تحت ایک ماہ کا اعتکاف کرنے کی ترغیب دلائیں اور انہیں اعتکاف کرنے کے فائدے بتائیں، اس ماہ میں اعتکاف کے کثیر فائدے ہیں۔ ☆ **اعتکاف کی برکت سے** گناہوں سے بچا جاسکتا ہے۔ ☆ **اعتکاف کی برکت سے** نمازوں کی پابندی میں آسانی ہو جاتی ہے۔ ☆ **اعتکاف کی برکت سے** ہر وقت نماز کے انتظار کا ثواب ملتا ہے۔ ☆ **اعتکاف کی برکت سے** عبادت

کرنے کے کثیر مواقع نصیب ہوتے ہیں۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** عاشقانِ رسول کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا نصیب ہوتا ہے۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہوتی ہے۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** نیکیوں بھرا ماحول (Environment) مل جاتا ہے۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** مسجد میں دل لگانا آسان ہو جاتا ہے۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** شبِ قدر نصیب ہو سکتی ہے۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** تراویح میں شرکت آسان ہو جاتی ہے۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** اپنا محاسبہ کرنے کا موقع میسر آتا ہے۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** دل کو قرار اور سکون نصیب ہوتا ہے۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** آئندہ زندگی میں گناہوں سے بچنے کا جذبہ بیدار ہو سکتا ہے۔ ☆**اعتکاف کی برکت سے** آئندہ زندگی شریعت کے مطابق گزارنے کا ذہن بنتا ہے۔ اَلْغَرَض! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت کیا جانے والا اعتکاف دین اور دنیا کے کئی فوائد کا باعث بن سکتا ہے۔ لہٰذا ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک کی خوب برکتیں پانے، ڈھیروں ڈھیر نیکیاں کمانے کیلئے خود بھی گھروں میں اعتکاف کیجئے اور اپنے محارم کو بھی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے پورے ماہِ رمضان یا آخری عشرے کے اِعتِکاف کی ترغیب دیجئے۔

آیئے! اعتکاف کرنے کے فضائل پر دو احادیثِ طیبہ سنتی ہیں:

❖ فرمایا: **مَنِ اعْتَكَفَ فِيْ رَمَضَانَ** یعنی جس نے رَمَضانُ الْمُبارَک میں (دس دن کا) اعتِکاف کر لیا **كَانَ كَحَجَّتَيْنِ وَعُمْرَتَيْنِ** وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔ (شعب الایمان، ۴۲۵/۳، حدیث ۳۹۶۷ ملخصاً)

❖ فرمایا: **مَنِ اعْتَكَفَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا** یعنی جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیّت سے اِعتِکاف کیا **غُفِرَ لَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ** اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں

گے۔(جامع صغیر ص ۵۱۶، حدیث ۸۴۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند مدنی پھول پیش کرنے کی سَعادت حاصِل کرتی ہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## روزے کی نیت کے مدنی پھول

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"فیضان رمضان"** سے روزے کی نیت کے متعلق چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتی ہیں۔ ☆ادائے روزہ رَمَضان اور نَذْرِ مُعَیَّن اور نَفْل روزوں کیلئے نِیَّت کا وَقت غُروبِ آفتاب کے بعد سے ضَحوَہ کُبریٰ یعنی نِصفُ النَّہارِ شرعی سے پہلے پہلے تک ہے اِس پورے وَقت کے دَوران آپ جب بھی نِیَّت کرلیں گی یہ روزے ہو جائیں گے۔(رَدُّالْمحتار، ۳/۳۳۲) ☆نِیَّت دِل کے اِرادے کا نام ہے زَبان سے کہنا شَرط نہیں، مگر زَبان سے کہہ لینا مُستَحَب ہے ☆اگر رات میں رمضان کے روزے کی نِیَّت کریں تو یُوں کہیں: نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ غَدًا لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضَان۔ ترجمہ: میں نے نِیَّت کی کہ اللہ پاک کے لئے اِس رَمَضان کا فرض روزہ کل رکھوں گی۔ ☆اگر دن میں نِیَّت کریں تو یُوں کہیں: نَوَیْتُ اَنْ اَصُوْمَ ھٰذَا الْیَوْمَ

[1] ... مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

لِلّٰہِ تَعَالٰی مِنْ فَرْضِ رَمَضان ۔ ترجَمہ: میں نے نِیَّت کی کہ اللہ پاک کے لئے اِس رَمَضان کا فرض روزہ رکھوں گی۔ (رَدُّالْمحتار، ۳۳۲/۳) ☆عَرَبی میں نِیَّت کے کلِمات ادا کرنے اُسی وَقت نِیَّت شُمار کئے جائیں گے جبکہ اُن کے معنٰی بھی آتے ہوں۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ زَبان سے نِیَّت کرنا خواہ کسی بھی زَبان میں ہو اُسی وَقت کار آمد ہو گا جبکہ اُس وقت دِل میں بھی نِیَّت مَوجُود ہو۔ (اَیضاً) ☆نِیَّت اپنی مادَری زبان میں بھی کی جاسکتی ہے۔ ☆(رَدُّالْمحتار، ۳۳۲/۲) ☆اگر دِن میں نِیَّت کریں تو ضَروری ہے کہ یہ نِیَّت کریں کہ میں صُبح سے روزہ دار ہوں۔ اگر اِس طرح نِیَّت کی کہ اب سے روزہ دار ہوں صُبح سے نہیں، تو روزہ نہ ہوا۔ (الجَوْہَرَۃُ النَّیِّرۃ، ۱۷۵/۱) ☆آپ نے اگر یُوں نِیَّت کی کہ کل کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو روزہ ہے۔ یہ نِیَّت صحیح نہیں۔ بَہر حال آپ روزہ دار نہیں۔ (عَالمگِیری، ۱۹۵/۱) ☆ماہِ رَمَضان کے دِن میں نہ روزہ کی نِیَّت کی نہ ہی یہ کہ "روزہ نہیں" اگرچِہ معلوم ہے کہ یہ رَمَضانُ الْمبارَک کا مہینہ ہے تو روزہ نہ ہو گا۔ (عَالمگِیری، ۱۹۵/۱) ☆غُروبِ آفتاب کے بعد سے لیکر رات کے کسی وَقت میں بھی نِیَّت کی پھر اِس کے بعد رات ہی میں کھایا پیا تو نِیَّت نہ ٹُوٹی، وُہی پہلی ہی کافی ہے پھر سے نِیَّت کرنا ضَروری نہیں۔ (الجَوْہَرَۃُ النَّیِرۃ، ۱۷۵/۱) ☆آپ نے اگر رات میں روزہ کی نِیَّت تو کی مگر پھر راتوں رات پکّا اِرادہ کر ڈالا کہ روزہ نہیں رکھوں گی۔ تو اب وہ آپ کی، کی ہوئی نِیَّت جاتی رہی۔ ☆اگر نئی نِیَّت نہ کی اور دِن بھر روزہ داروں کی طرح بھوکی پیاسی رہیں تب بھی روزہ نہ ہوا۔ (درمُختار مع ردّالمُحتار، ۳۴۵/۳) ☆روزے کے دَوران توڑنے کی صِرف نِیَّت کر لینے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا جب تک توڑنے والی کوئی چیز نہ کرے۔ (الجَوْہَرَۃُ النَّیِّرۃ، ۱۷۵/۱) ☆سَحَر میں کھانا بھی نِیَّت ہی ہے۔ ☆خواہ ماہِ رَمَضان کے روزے کیلئے ہو یا کسی اور روزے کیلئے مگر جب سَحَری کھاتے وَقت یہ اِرادہ ہے کہ صُبح کو روزہ نہ رکھوں گی تو یہ سَحَری کھانا نِیَّت نہیں۔ (الجَوْہَرَۃُ النَّیِّرۃ، ۱۷۶/۱) ☆رَمَضانُ الْمبارَک کے ہر روزے کے لئے نئی نِیَّت ضَروری ہے۔ ☆پہلی تاریخ یا کسی بھی اور تاریخ میں

اگر پورے ماہِ رَمضان کے روزے کی نِیَّت کر بھی لی تو یہ نِیَّت صِرف اُسی ایک دن کے حق میں ہے، باقی دِنوں کیلئے نہیں۔ (ایضاً ص ۱۶۷) ☆ دَورانِ نماز بھی اگر روزے کی نِیَّت کی تو یہ نِیَّت صحیح ہے۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالمُحتار ج ۳ ص ۳۴۵) (فیضان رمضان، ص ۹۸۵ ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صفحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول"** **اور** **"163 مدنی پھول"** ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔

## اعلانات

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے کے سبب دنیا کا نظام درست رہتا ہے اور ترک کی وجہ سے فساد برپا ہو جاتا ہے۔ لوگ اس وقت تک بھلائی پر رہیں گے جب تک نیکی پر کاربند رہیں گے اور اس کی دعوت دیتے رہیں گے اور برائی سے رکے رہیں گے اور اس سے منع کرتے رہیں گے۔ (نیکی کی دعوت کے فضائل ص16) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! ہر ۔۔۔ کو ۔۔۔ مقام سے ۔۔۔ بجے اسلامی بہنیں مدنی دورے کے لیے روانہ ہوتی ہیں۔ آپ بھی نیت فرمالیں کہ مدنی دورہ میں ضرور شرکت کریں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** قرآن مجید جو کہ رب پاک کا کلام ہے جس پر دینِ اسلام کے احکام کا مدار ہے۔ ایسا مبارک کلام ہے جس کا نہ صرف پڑھنا عبادت ہے بلکہ اس کی تو زیارت کرنا بھی عبادت ہے۔ میٹھی اسلامی بہنو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! یکم رمضان سے " فیضانِ تلاوتِ قرآن " کورس کی ترکیب۔۔۔ مقام پر

۔۔۔بجے سے۔۔۔بجے تک ہو گی۔ تو آیئے نیت فرمالیں کہ فیضانِ تلاوتِ قرآن سے فیض یاب ہونے کے لیے خود بھی شرکت کریں گی اور دوسروں کو بھی شرکت کی ترغیب دلائیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

**پیاری پیاری اسلامی بہنو!** حضرت سیدتنا اُمِ سلمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں کہ آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "عورت کا اپنے کمرے میں نماز پڑھنا گھر کے احاطے میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور اس کا احاطے میں نماز پڑھنا، صحن میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور صحن میں نماز پڑھنا گھر سے باہر نماز پڑھنے سے افضل ہے"۔ (کتاب جنت میں لے جانے والے اعمال، ص102) **پیاری پیاری اسلامی بہنو!** ہمارا ایک مدنی انعام بھی مسجدِ بیت میں نماز ادا کرنے والا ہے۔ اور اپنے گھر میں کسی جگہ کو خاص کر کے وہیں نماز ادا کریں تو پھر یہ مخصوص جگہ ہی آپ کی مسجدِ بیت بن جائے گی۔ تو آیئے نیت کر لیتی ہیں کہ رمضان المبارک میں صلوۃ التسبیح اور تراویح وغیرہ گھر میں مسجدِ بیت میں ہی ادا کریں گی۔ ان شاء اللہ

تمام ذمہ دار اسلامی بہنیں یہ نیت بھی فرمالیں کہ ماہِ رمضان کی برکتوں کو پانے کے لیے ہفتہ وار مدنی دورہ میں لازمی شرکت کریں گی۔

تمام اسلامی بہنیں نیت فرمالیں کہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کیا کریں گی کہ اگر ہم پابندی سے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کریں گی تو اچھی اچھی باتیں سیکھتی رہیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کم و بیش 107 شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمت میں ملک و بیرونِ سرگرمِ عمل ہیں حالانکہ حالات ایسے ہیں کہ آج گناہوں کے پھیلانے پر بہت زیادہ سرمایہ خرچ کیا جارہا ہے، آیئے ہم گناہوں کو روکنے اور دین کے پھیلانے کے لیے اپنا سرمایہ خرچ کرنے کا عزم کریں۔

# ہفتہ وار سُنّتوں بھرا اِجتماع

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! ہزاروں مقامات پر اِسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماعات ہوتے ہیں، جن میں ہر ہفتے لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں شرکت کرکے علمِ دِین حاصل کرتے ہیں، صرف پاکستان میں اسلامی بھائیوں کے 529 جبکہ اسلامی بہنوں کے 6501 ہفتہ وار اِجتماعات ہورہے ہیں۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو **اللہ** پاک کی رِضا کی خاطِر صَدقہ کرے تو وہ (صَدقہ) اس کے اور آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے۔

ملک وبیرونِ ملک دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام چلنے والے **مدارسُ المدینہ**، **جامعاتُ المدینہ اور دیگر شعبہ جات** کے جُملہ اَخراجات کے لیے اپنے مدنی عطیات (چندے) سے تعاوُن فرمایئے اور ثوابِ جاریہ حاصل کیجئے۔

نیت فرمالیجئے کہ اپنے تمام تر صدقاتِ واجبہ ونافلہ (زکوٰۃ، صدقہ، خیرات وغیرہ) عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کو دیں گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ --- اللہ کریم عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تمام اسلامی بہنیں پمفلٹ "ماہِ رمضان میں گناہ کرنے والے کی قبر کا بھیانک منظر" مکتبۃ المدینہ سے زیادہ تعداد میں ورنہ کم ازکم 12 یا حسبِ توفیق خرید فرما کر اسے تقسیم فرمائیں اور اپنے گھر میں نمایاں جگہ پر آویزاں فرمائیں۔ اس کی برکت سے گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ان شاء اللہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! ماہِ رمضان المبارک میں شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت بعد نمازِ عصر و بعد نمازِ تراویح مدنی مذاکرے کے لیے وقت عطا فرماتے ہیں جو کہ مدنی چینل پر براہِ راست پیش کیا جاتا ہے تمام اسلامی بہنوں سے مدنی التجاء ہے کہ لازمی ان دونوں مدنی مذاکروں کو دیکھنے کی ترکیب فرمائیں بلکہ گھر کی دیگر اسلامی

بہنوں کو بھی اہتمام کے ساتھ ان مدنی مذاکروں کو دکھانے کی ترکیب بنائیں ان شاء اللہ علم وحکمت کے بے شمار موتی ملیں گے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد